روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 17 نومبر 2006ء 24 شوال 1427 ہجری 17 نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 257

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بڑی بے انصافی اور سخت تاریکی کے نیچے دبا ہوا خیال ہے کہ اس فیض سے انکار کیا جائے جو محض دعا کی نالی کے ذریعہ سے آتا ہے۔ اور ان پاک نبیوں کی تعلیم کو بنظر استخفاف دیکھا جائے جس کا عملی طور پر نمونہ ان ہی کے زمانہ میں کھل گیا ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ ان مقدسوں کی بددعا سے ہمیشہ وہ سرکش اور نافرمان ذلیل اور ہلاک ہوتے رہے ہیں جنہوں نے ان کا مقابلہ کیا۔ حضرت نوح علیہ السلام کی بددعا کا اثر دیکھو جس کے جوش سے پہاڑ بھی پانی کے نیچے آ گئے تھے اور کروڑ ہا انسان ایک دم میں دارالفناء میں پہنچ گئے۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بددعا پر غور کرو جس نے فرعون کو اس کے تمام لشکروں کے ساتھ ہلاک کیا۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بددعا کی قوت اور اثر کو سوچو جس کے ذریعہ سے یہودیوں کا استیصال رومی سلطنت کے ہاتھ سے ہوا۔ پھر ہمارے سید و مولیٰ کی بددعا میں ذرا فکر کرو کہ کیونکر اس بددعا کے بعد شریر ظالموں کا انجام ہوا۔

اب کیا یہ تسلی بخش ثبوت نہیں ہے کہ قدیم سے خداتعالیٰ کا ایک روحانی قانون قدرت ہے کہ دعا پر حضرت احدیت کی توجہ جوش مارتی ہے اور سکینت اور اطمینان اور حقیقی خوشحالی ملتی ہے اگر ہم ایک مقصد کی طلب میں غلطی پر نہ ہوں تو وہی مقصد مل جاتا ہے اور اگر ہم اس خطاکار بچہ کی طرح جو اپنی ماں سے سانپ یا آگ کا ٹکڑہ مانگتا ہے اپنی دعا اور سوال میں غلطی پر ہوں تو خداتعالیٰ وہ چیز جو ہمارے لئے بہتر ہو عطا کرتا ہے اور با ایں ہمہ دونوں صورتوں میں ہمارے ایمان کو بھی ترقی دیتا ہے کیونکہ ہم دعا کے ذریعہ سے پیش از وقت خداتعالیٰ سے علم پاتے ہیں اور ایسا یقین بڑھتا ہے کہ گویا ہم اپنے خدا کو دیکھ لیتے ہیں اور دعا اور استجابت میں ایک رشتہ ہے کہ ابتداء سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا برابر چلا آتا ہے۔ جب خداتعالیٰ کا ارادہ کسی بات کے کرنے کے لئے توجہ فرماتا ہے تو سنت اللہ یہ ہے کہ اس کا کوئی مخلص بندہ اضطرار اور کرب اور قلق کے ساتھ دعا کرنے میں مشغول ہو جاتا ہے اور اپنی تمام ہمت اور تمام توجہ اس امر کے ہو جانے کے لئے مصروف کرتا ہے۔ تب اس مردفانی کی دعائیں فیوض الٰہی کو آسمان سے کھینچتی ہیں اور خداتعالیٰ ایسے نئے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن سے کام بن جائے۔ یہ دعا اگرچہ بعالم ظاہر انسان کے ہاتھوں سے ہوتی ہے مگر درحقیقت وہ انسان خدا میں فانی ہوتا ہے اور دعا کرنے کے وقت میں حضرت احدیت وجلال میں ایسے فنا کے قدم سے آتا ہے کہ اس وقت وہ ہاتھ اس کا ہاتھ نہیں بلکہ خداتعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ یہی دعا ہے جس سے خدا پہچانا جاتا ہے۔ اور اس ذوالجلال کی ہستی کا پتہ لگتا ہے جو ہزاروں پردوں میں مخفی ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 238)

فرشتہ آمین کہتا ہے

حضرت ابوالدرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

جو شخص اپنے بھائی کیلئے حالت غیب میں دعا کرتا ہے تو اس پر مقرر فرشتہ کہتا ہے۔ آمین۔ اور یہ بھی کہتا ہے کہ تیرے حق میں بھی یہ دعا قبول ہو۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب فضل الدعاء للمسلمین بظہر الغیب حدیث نمبر 4912)

ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

ماہر امراض گردہ وبلڈ پریشر کی آمد

مکرم ڈاکٹر میر مقبول احمد صاحب ماہر امراض گردہ وبلڈ پریشر (Nephrology and Hypertension) مورخہ 20 اور 21 نومبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔

ضرورت منداحباب سے گزارش ہے کہ وہ پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا وقت اور پرچی حاصل کر لیں۔ مریضوں کا معائنہ بیگم زبیدہ بانی ونگ میں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔ (Visiting Faculty) کا اعلان دیکھنے کے لئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔

www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چاردیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 409

چمنستان "الوصیت" کے دوسدا بہار درخت

محترم جناب شمس الدین صاحب معذور مرحوم

چوہدری فیض احمد صاحب فیض مرحوم درویش قادیان دارالامان کے قلم سے:۔

میں موصیوں کی پرانی مسلیں دیکھ رہا تھا ان میں وصیت نمبر 1413 کی ایک مسل شمس الدین صاحب معذور مجذوب کی ہے جو 1950ء میں فوت ہو چکے ہیں اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔ یہ صاحب 1918ء سے قبل کے کسی سال میں کوہاٹ سے ہجرت کر کے قادیان آئے تھے۔ اور آخر دم تک قادیان میں رہے۔ اور درویشی کی سعادت پا کر 1950ء میں فوت ہوئے۔ یہ اپاہج تھے اور ایک چھوٹی سی کوٹھڑی میں جس کا طول و عرض تین تین فٹ سے زیادہ نہ تھا پڑے رہتے تھے۔

جب یہ اپاہج تھے تو ظاہر ہے کہ ان کا ذریعہ معاش نہ تھا۔ کسی نے دے دیا تو کھا لیا ورنہ صبر شکر کر کے پڑے رہے۔ لیکن قارئین کرام یہ پڑھ کر حیران ہوں گے کہ اس معذور احمدی نے اپنی ساری عمر معذوری کی حالت میں 3x3 فٹ کی کوٹھڑی میں گذار دی۔ اور جس کا کوئی ذریعہ آمد سوائے دست غیب کے نہ تھا۔ نہ صرف زندگی بھر چندہ دیا بلکہ 1990ء تک کا چندہ وصیت ادا کر دیا۔ اور یہ کوئی خیالی اور فرضی بات نہیں ہے بلکہ اس کی باقاعدہ رسیدیں مسل کے ساتھ لگی ہوئی ہیں۔

میں جب مسل کے اس حصے پر پہنچا جہاں رسیدیں لگی ہوئی ہیں تو میں ششدر رہ گیا۔ اور سر بگریبان ہو کر بیٹھ گیا اور یہ سوچ کر کہ وہ رسید 1963ء سے لے کر 1970ء کے چندہ کی تھی۔ میں سرتاپا عرق انفعال میں ڈوب گیا اور یوں محسوس ہوا کہ میں ایک خواب دیکھ رہا ہوں۔ ذوق جستجو اور بھی بڑھا اور میں نے اگلی رسیدوں کو دیکھا میرے منہ سے بے اختیار اللھم اغفرلہ' نکل گیا۔ جب میں نے وہ رسید دیکھی جس پر لکھا تھا۔

حصہ آمد 1986ء 87ء 88ء 89ء 1990ء

اور میں ایک حق الیقین تک پہنچ گیا کہ یہی وہ جماعت ہے جس کے ذریعہ دین حق کی نشأۃ ثانیہ مقدر ہے۔ کیونکہ جب اس جماعت کا ایک معذور اور اپاہج آدمی قربانی کے میدان میں اس حد تک جا سکتا ہے جس کا کوئی ذریعہ آمد نہیں اور جو اپنی ہمت سے ایک پائی بھی پیدا نہیں کر سکتا اور دین حق کی سربلندی کے لئے سالہا سال متواتر چندہ دیتا ہے تو اس جماعت کے کامیاب و کامران ہونے میں کیا شبہ باقی رہ جاتا ہے۔

محترم بابا خدا بخش صاحب قلی مرحوم

یہ ایک اور صاحب ہیں بابا خدا بخش صاحب قلی۔ یہ تقسیم ہند سے قبل ریلوے سٹیشن قادیان پر قلی کا کام کرتے تھے۔ تقسیم ملک کے بعد درویش بن کر قادیان میں رہ گئے۔ بوڑھے آدمی تھے اور نظر بھی کمزور تھی۔ مگر دل کے دریچے کھلے تھے۔ درویشی وظیفہ پاتے تھے جو نہایت ہی قلیل ہوتا تھا۔

لیکن آپ کو تعجب ہوگا یہ دیکھ کر کہ بہشتی مقبرہ میں حضرت مسیح موعود کے مزار مبارک کی چاردیواری پر ایک کتبہ نصب ہے جس پر چاردیواری بہشتی مقبرہ کے لئے چندہ دینے والوں کی فہرست میں سرفہرست ایک نام بابا خدا بخش صاحب درویش کا ہے۔ جس کے سامنے -/1378 روپیہ کی رقم لکھی ہے۔ یہ وہی بابا خدا بخش صاحب قلی مرحوم ہیں جنھوں نے پائی پائی جوڑ کر ایک بڑی رقم بنائی۔ اور تعمیر چاردیواری کی مد میں دے کر یہ ثابت کر دیا کہ یہ جماعت جو دین حق کی نشأۃ ثانیہ کا عزم لے کر اٹھی ہے اس کے عزم کو ایک قلی سے لے کر بڑے تاجر تک کے خلوص اور جذبہ قربانی کی پشت پناہی حاصل ہے۔ یا یوں کہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی تائید حاصل ہے جو غریبوں کے دلوں میں بھی قربانی کے بے پناہ جذبات بھر دیتا ہے۔

یہ تو ظاہر ہے کہ بابا خدا بخش صاحب مرحوم نے ایک ایک پائی جمع کر کے یہ رقم بنائی تھی۔ ان کی کوئی اولاد نہ تھی۔ جس کے لئے وہ جمع کرتے تھے بلکہ وہ صرف خدا کی راہ میں دینے کے لئے جمع کرتے رہے۔ اور جذبہ تو دیکھئے کہ ایک معمولی قلی اور درویش نے ایک گراں قدر رقم جمع کر لی۔ اور اس عمل سے یہ ثابت کر دیا کہ ننھی ننھی بے مایہ سی بوندیں جن کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔ جن میں کوئی طاقت نہیں ہوتی۔ لیکن جب وہ مجتمع ہوتی ہیں تو سیلاب بن جاتی ہیں۔ اور بڑے بڑے مضبوط مکانوں اور بستیوں کی بستیوں کو بہا لے کر جاتی ہیں۔

اور یہی وہ ننھی ننھی بوندوں کا اجتماع ہے جو جماعت احمدیہ کے غریب افراد کی جیبوں سے پائی پائی نکل کر ایک نقطہ مرکزی پر پہنچ کر سیلاب بن جاتا ہے۔"

(وہ پھول جو مرجھا گئے طبع دوم صفحہ 61-63)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

عشرہ وقف جدید

(24 نومبر تا 3 دسمبر 2006ء)

۞ امراء صدر صاحبان سیکرٹریان مال و وقف جدید سے درخواست ہے کہ وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے۔

☆ عشرہ وقف جدید انشاء اللہ جمعۃ المبارک سے شروع ہوگا اس لئے 24 نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیئے جانے کی درخواست ہے۔

☆ خلفائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصول کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے اس مد کا نام "امداد مراکز نگر پارکر" ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور جملہ احباب کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین

☆ عشرہ کے بعد اپنی مساعی کی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ فہمیدہ خالد صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسماعیل خالد صاحب مرحوم آف فرینکفرٹ جرمنی مورخہ 7 نومبر 2006ء کو بعمر 60 سال وفات پا گئیں۔ مورخہ 9 نومبر 2006ء کو مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت فرینکفرٹ نے شمولیت کی بعدہ احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ عرصہ 7 سال سے کینسر کے تکلیف دہ مرض میں مبتلا تھیں۔ متعدد آپریشن ہوئے۔ بیماری کا یہ طویل عرصہ انتہائی صبر اور اللہ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے حوصلے سے گزارا آخر کار تقدیر الٰہی غالب آئی اور اللہ کے حضور حاضر ہو گئیں۔ آپ مکرم محمد یوسف خان صاحب ہوشیار پور کی صاحبزادی مکرم سعید احمد خان صاحب گوجرانوالہ کی ہمشیرہ اور مکرم مولانا نور الحق صاحب انور سابق مربی امریکہ و افریقہ کی نسبتی بہن تھیں۔ مرحومہ عرصہ 31 سال سے جماعت فرینکفرٹ کی پرجوش ممبر تھیں۔ آپ کے شوہر مرحوم جماعت احمدیہ جرمنی کے ابتدائی ممبران میں سے تھے۔ انہیں کئی جماعتی عہدوں پر کام کرنے کی توفیق ملی۔ آپ بہت غریب پرور، ہمدرد اور بے لوث خاتون تھیں عمر بھر جماعت سے بھرپور تعلق رکھا۔ افراد خاندان سے بے غرض محبت کا سلوک رہا۔ افراد خاندان حضرت اقدس مسیح موعود سے خاص محبت، عقیدت اور خلوص کا تعلق تھا۔ ہر سال بچوں کے ہمراہ دسمبر میں مرکز سلسلہ کی زیارت کیلئے ربوہ تشریف لاتیں اور یہ سلسلہ ربع صدی سے زائد باقاعدگی سے جاری رہا۔ مرحومہ نے اپنی یادگار 2 بیٹے عزیز محمد باقر خالد اور عزیز محمد عامر خالد نیز 2 بیٹیاں مکرمہ قانتہ رخشندہ اہلیہ منیر احمد صاحب اور عزیزہ سعدیہ نور صاحبہ چھوڑی ہیں عامر صاحب کے علاوہ سب بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم عطاء النور صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے تایا جان کا موٹر سائیکل کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے بازو پر فریکچر ہوا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اے ساکنان مقبرہ تم پر ہو مرحبا
مر کر بھی تم ہوئے نہ درِ یار سے جدا
دے دے کر نقد جان خریدا یہ قرب خاص
سودا قسم خدا کی یہ سستا بہت کیا

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تبرکات

حضرت میر محمد اسحاق صاحب

فرشتوں کے وجود کے عقلی اور نقلی دلائل

(قسط دوم آخر)

پانچویں دلیل

دنیا میں بہت سی چیزیں اپنے اثرات سے اور نتائج سے اپنے ہونے کا ثبوت دیتی ہیں۔ دیکھو سنکھیا ایک خوفناک زہر اور سم قاتل ہے۔ مگر اس کا خطرناک یا مہلک ہونا اس کے دیکھنے سے معلوم نہیں ہوتا۔ اور نہ اس کی شکل اس کے سم قاتل ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ بلکہ جس نے پہلے کبھی سنکھیا نہ دیکھا ہو۔ وہ اسے دیکھ کر کبھی یہ خیال نہ کرے گا کہ کوئی مہلک چیز ہے۔ بلکہ ہوسکتا ہے کہ وہ ایک معمولی بے ضرر چیز سمجھ کر یا کسی اور چیز کے دھوکہ میں اسے استعمال کر لے۔ اور ہلاک ہو جاوے۔ غرض سنکھیا کا خطرناک اور زہر قاتل ہونا اس کی شکل یا اس کے دیکھنے سے معلوم نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کے اثرات اور اس کے استعمال کے نتائج اس کے خوفناک ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم بھی فرشتوں کے وجود کی پانچویں دلیل فرشتوں کے اثرات اور ان کے اعمال کے نتائج کو پیش کرتے ہیں۔

دیکھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دشمنوں کے ظلم سے تنگ آ کر مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ میں تشریف لے گئے۔ اور صحابہ کو بھی ہجرت کا حکم دیا۔ مگر وہاں جا کر بھی کفار ناہنجار نے چین سے نہ بیٹھنے دیا۔ اور بڑی دھوم دھام سے ایک لشکر جرار لے کر بدر کے مقام پر مسلمانوں کی بیخ کنی کے لئے چڑھ آئے۔ مگر مسلمان نہایت کمزور تھے۔ نہ ان کی تعداد زیادہ تھی۔ نہ وہ جنگجو سپاہی تھے۔ نہ ان میں زبردست عصبیت تھی۔ نہ ان کے پاس ہتھیار اور اعلیٰ سامان تھے۔ اور نہ مسلمانوں میں لڑنے کی ہمت تھی۔ بلکہ وہ چاہتے تھے کہ کسی طرح لڑائی کی نوبت ہی نہ آوے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی حالت کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچتا ہے (۔) یعنی بہت سے مومن جنگ بدر میں کافروں سے لڑنے سے ہچکچاتے تھے۔ مگر دنیا نے دیکھ لیا کہ اس جنگ کا کیا نتیجہ ہوا۔ اور کفار ناہنجار نے کیسی فاش شکست کھائی۔ اور اس اسلامی جماعت نے کیسی نمایاں فتح حاصل کی۔ اور کفار کا تمام زور و غرور کس طرح توڑا گیا۔ کیا یہ مسلمانوں کی اپنی طاقت کا نتیجہ تھا؟ ہرگز نہیں یا کیا مسلمانوں کے اعلیٰ سامان اس کا موجب تھے؟ ہرگز نہیں۔ پھر کیا وجہ کہ مسلمان کمزور غریب بے ہتھیار بے سامان ہو کر کفار پر غالب آئے۔ اس کی کوئی نہ کوئی وجہ ہونی چاہئے۔ کیونکہ کوئی کام بغیر وجہ اور علت کے نہیں ہوتا۔ اس جنگ میں فتح پانا نہ تو مسلمانوں کی کثرت نہ ہمت نہ عصبیت اور نہ سامان کی وجہ سے تھا۔ بلکہ اس کی حقیقی وجہ خود اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں بدیں الفاظ میں فرماتا ہے (۔)۔

یعنی اے مسلمانو! تم جنگ بدر کو یاد کرو جب تم نہایت کمزور اور ضعیف تھے۔ جب کہ تمہیں رسول کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے یہ بشارت دی کہ تین ہزار فرشتے تمہاری مدد کے لئے اللہ تعالیٰ نے بھیجے۔ اور انہوں نے تمہارے دل کو مضبوط کیا۔ اور کافروں کے دل میں تمہارا رعب ڈالا اور یہ فتح تمہارے زور یا طاقت کا نتیجہ نہیں۔ بلکہ الٰہی مدد ہے۔ جو فرشتوں کے ذریعہ تمہارے شامل حال ہوئی۔ پھر جنگ بدر کے بعد ایک ایسا موقعہ آیا کہ دس ہزار کافروں کا لشکر بڑے کروفر سے مدینہ پر چڑھ آیا۔ اور آیا بھی اس نیت سے کہ مسلمانوں کو جڑ سے اکھیڑ کر پھینک دیں گے۔ اور صفحہ ہستی پر اسلامی جماعت کا نام ونشان بھی نہ رہے گا۔ دوسری طرف مسلمان تعداد میں بھی تھوڑے تھے۔ اور سامان بھی ان کے پاس نہ تھا۔ باہر نکل کر مقابلہ بھی نہیں کر سکتے تھے۔ مجبوراً ایک خندق کھود کر شہر کے اندر محصور ہو گئے۔ باہر دس ہزار کا لشکر پڑا ہے۔ اندر سے ایک اور گل کھلتا ہے۔ وہ یہ کہ شہر میں جو یہودیوں کا قبیلہ رہتا تھا۔ وہ باغی ہو گیا۔ مسلمانوں کی مصیبت کا اندازہ اب اپنے دل میں لگایئے۔ کہ ان بیچاروں کی کیا حالت ہوگی۔ باہر دس ہزار درندے کھڑے ہیں۔ اندر مار آستین کا خطرہ ہے۔ نہ اس وقت مسلمانوں کی اس قدر تعداد ہے کہ وہ فتح کا خیال کریں۔ نہ سلاح میں کوئی عمدگی ہے۔ کہ شکست سے امن میں ہوں۔ نہ شہر کے لوگوں پر بھروسہ ہے۔ کہ ایک طرف توجہ کر کے صرف باہر والوں کا مقابلہ کریں۔ اگر باہر کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ تو یہودیوں سے خطرہ ہے کہ وہ بھی مال اسباب لوٹ کر اور ہمارے بیوی بچوں کو قید کر کے قلعہ بند ہو جاویں گے۔ اور اگر یہودیوں کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ تو خطرہ ہے کہ وہ لشکر جرار سیلاب کی صورت میں ابھی شہر کو ڈبو دے گا۔

غرض نہ باہر جا سکتے ہیں۔ نہ اندر ٹھہر سکتے ہیں۔ نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی مصیبت کا نقشہ ان لفظوں میں کھینچتا ہے (۔)

یعنی وہ وقت یاد کرو۔ جب تم پر دشمن باہر سے بھی چڑھ آیا۔ اور اندر سے بھی دشمن نے سر نکالا۔ تمہاری آنکھیں کج ہو گئیں تمہارے دل دھڑکتے ہوئے گلے تک آ گئے۔ تم اللہ تعالیٰ کے متعلق برے برے گمان کرنے لگے۔ اس وقت مومنوں کی جماعت پر بڑا ابتلاء آیا اور ایک خطرناک زلزلہ ان پر آیا۔

لیکن اس لڑائی کا کیا نتیجہ نکلا۔ کیا زبردست دشمن اندر گھس گیا۔ کیا یہودی بغاوت کامیاب ہو گئی کیا مسلمانوں کا نام صفحہ ہستی سے مٹا دیا گیا۔ کیا اسلامی جماعت مغلوب ہو گئی۔ ہرگز نہیں۔ تو پھر کیا ہوا۔ یہی کہ باہر کا لشکر بھاگ گیا۔ دس ہزار آدمی بے سروسامان حیران پریشان ہو کر رہ گئے۔ شہر کی بغاوت مٹا دی گئی۔ قلعہ بند یہودی پکڑ کر بغاوت کے جرم میں ہلاک کر دیئے گئے۔

کیا یہ نتیجہ ایک مادی آدمی کی آنکھوں کو خیرہ کرنیوالا نہیں؟ کیا اسباب اور عقل پر ہی سارا انحصار سمجھنے والے اس نتیجہ سے حیران نہیں؟ ہیں اور ضرور ہیں۔

اس معاملہ کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرنے والا انسان ہم سے سوال کرتا ہے یہ کہ اس جنگ میں خلاف توقع اور خارق عادت طور پر مسلمانوں کی فتح کے کیا اسباب ہیں۔ اس کے جواب میں ہم وہی وجہ پیش کرتے ہیں۔ جو قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بتائی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔(۔)

یعنی اے مسلمانو! اللہ تعالیٰ کا وہ احسان یاد کرو جب کہ تم پر بڑے بڑے لشکر چڑھ آئے تھے۔ اور تم ان کے مقابلہ کی تاب نہیں رکھتے تھے۔ اور دنیوی اسباب تمہاری مدد کے لئے تیار نہیں تھے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے ہوا کے ذریعہ تمہاری مدد کی۔ جس نے کافروں کے خیمے اڑا دیئے۔ اور فرشتوں کے ذریعہ تمہاری نصرت کی جنہوں نے کفار کو بھگا دیا۔ اور ان کے دلوں میں رعب ڈالا اور تمہاری سرزمین سے انہیں نکال دیا۔ دیکھئے یہاں پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ ایسے خوفناک موقعہ پر تمہاری ہمت نہ تھی۔ کہ کافروں کو بھگا دیتے بلکہ اللہ تعالیٰ نے مہربانی فرما کر فرشتوں کا ایک لشکر بھیجا جو تمہاری مادی آنکھوں سے نظر نہیں آتا تھا۔ اس نے ان کفار کو تم سے بھگا دیا۔ اور اس طرح پر تم تباہ ہونے سے بچ گئے۔ یہاں پر خدا تعالیٰ نے ایک عجیب اشارہ یہ کیا کہ وہ فرشتے تم کو نظر نہیں آتے تھے۔ اس لئے تم انکار نہ کر بیٹھنا۔ کیونکہ تمہیں فتح دے کر اور کفار کو شکست دے کر انہوں نے اپنے اثرات اور اپنے اعمال کے نتائج سے تم پر ثابت کر دیا۔ کہ وہ وجود رکھتے ہیں۔ کیونکہ اگر واقعہ میں ان کا کوئی وجود نہیں۔ تو بتاؤ دس ہزار آدمیوں کو کس نے بھگایا۔ کیا خود بخود گئے؟ نہیں۔ کیونکہ وہ تو مرنے مارنے کی نیت سے آئے تھے۔ یا کیا تم نے زور بازو سے بھگایا؟ ہرگز نہیں۔ کیونکہ تم ڈر کے مارے اندر بیٹھے تھے۔ پھر وہ جو بھاگ گئے۔ تو کوئی نہ کوئی سبب اور موجب ماننا پڑے گا۔ سو قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس فتح کا سبب اور موجب فرشتوں کو ٹھہرایا ہے۔

پھر اس کے بعد جب جنگ حنین کا موقعہ آیا اور عجب کی سزا میں صحابہ میں کھلبلی مچ گئی اور مسلمانوں کے پاؤں اکھڑ گئے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف 12 آدمی رہ گئے اور کفار نے پورا غلبہ پالیا۔ اس وقت اچانک لڑائی کا رنگ فوراً بدل گیا۔ اور چھوٹے بڑے ہو گئے اور بڑے چھوٹے ہو گئے فتح کرنے والے مفتوح اور مغلوب غالب ہو گئے۔ صحابہ کے پیر جمنے لگے۔ اور کافروں کے پیر اکھڑنے شروع ہو گئے اور بھاگنے والے مسلمانوں نے بھگانے والے کافروں کو چشم زون میں بھگا دیا۔ اور سینکڑوں آدمی قید کئے۔ اور تمام علاقہ پر قبضہ کر لیا۔

اس کی کیا وجہ ہے۔ اور کیا سبب ہے۔ کہ جنگ کا رنگ ایک لمحہ میں بدل گیا۔ سو اس کی وجہ خود عالم الغیب والشہادۃ خود بیان فرماتا ہے (۔) یعنی اس لڑائی میں بھی تم زور بازو سے فتحیاب نہیں ہوئے۔ بلکہ فرشتوں کا ایک لشکر تھا۔ جس نے تمہاری مدد کی پھر اسی طرح جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خفیہ طور پر مکہ والوں کے ظلم سے تنگ آ کر مدینہ کی طرف صرف حضرت ابوبکر کو ہمراہ لے کر روانہ ہوئے۔ تو پتہ لگنے پر کفار چاروں طرف سے دوڑ پڑے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک غار میں پناہ لینی پڑی۔ مگر تب بھی بعض کافر غار کے منہ تک پہنچے۔ اور کہا۔ کہ محمدؐ اور ابوبکرؓ کے پاؤں کے نشان یہاں تک ختم ہوتے ہیں۔ ہو نہ ہو دونوں اسی کے اندر ہیں۔ اور یہ گفتگو حضرت ابوبکرؓ اور رسول اللہؐ نے سنی۔ مگر قدرت خدا کہ وہ کافر غار میں داخل نہیں ہوئے۔ اور جب آپ غار سے نکل کر مدینہ تک گئے ہیں تب بھی کسی نے آپ کو نہیں دیکھا۔ حالانکہ انعام کی طمع میں سینکڑوں آدمی آپ کی تلاش میں نکلے ہوئے تھے۔ مگر سب کی آنکھوں پر پردہ ڈالا گیا۔ اور ان کی آنکھیں آپ کے دیکھنے سے گویا اندھی کر دی گئیں۔

اب بتاؤ۔ کہ کیا یہ کام انسانی طاقت سے ہوا؟ ہرگز نہیں۔ یا کیا مادی اسباب کی تائید سے یہ سب کچھ ہوا۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ انسانی کوششیں اور مادی اسباب تو آپ کے خلاف تھے۔ پھر یہ کیوں ہوا؟ اس کی وجہ بھی وہی فرشتوں کی مدد ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورہ بقرہ میں فرماتا ہے (۔)

یعنی اس کی وجہ بھی صرف فرشتوں کی مدد ہے۔

غرض پانچویں دلیل فرشتوں کے وجود کی یہ ہے کہ وقتاً فوقتاً اپنے اثرات سے اور اپنے خارق عادت افعال کے نتائج سے دنیا پر اپنی ہستی کا ہونا ثابت کرتے رہتے ہیں۔ جیسا کہ بدر خندق حنین اور ہجرت کے واقعات نے دنیا کو دکھلا دیا۔ کہ جو کام مادی اسباب سے نہ ہو سکیں۔ اور جو سانحات دنیوی علل سے ظہور پذیر نہ ہوں۔ وہ خدا تعالیٰ فرشتوں کے ذریعہ رونما کرتا ہے۔

چھٹی دلیل

دنیا میں ہر بات ایک ترتیب سے ہے اور ہر کام کسی نہ کسی ترتیب کے ماتحت ہو رہا ہے۔ انسانی پیدائش ہی کی طرف دیکھو۔ ابتداء میں پانی کا ایک قطرہ ہوتا ہے۔ لیکن ایک وقت آتا ہے۔ کہ وہی قطرہ ایک ایسے شان وشوکت اور قوت والے وجود میں تبدیل ہو جاتا ہے جس سے فوکزہ موسیٰ (۔) بھی کوئی تعجب انگیز بات نہیں خیال کی جاتی۔ لیکن کیا یہ ترقی یکدفعہ ہو گئی اور یہ تغیر اچانک واقعہ ہوا؟ نہیں بلکہ بہت دیر کے بعد ایک ترتیب کے ماتحت انسانی پیدائش کا پہلا

زینہ منی کا قطرہ تھا۔ پھر وہ علقہ بنا۔ پھر مضغہ پھر کسونا العظام لحما کا مرتبہ آیا۔ پھر انشا ناہ خلقا اخر کا دور آیا۔ اور وہ ماں کے پیٹ سے نکلا۔ اس پر بھی وحدت تک نہ چل سکتا تھا۔ نہ بات چیت کرسکتا تھا۔ کالمیت تھا۔ لیکن آہستہ آہستہ وہ ترقی کرتا کرتا بلوغت کے بعد ایک کامل قوی مرد بن گیا۔ اسی طرح ترقی مدارج کو لو۔ بادشاہ انسانی سوسائٹی کا اعلیٰ عہدہ دار ہے۔ وہ کبھی ہر شخص سے بات نہیں کرتا۔ بلکہ صرف ایسے شخصوں سے ہمکلام ہوتا ہے جن کا عہدہ اور مرتبہ اس کے عہدہ اور مرتبہ کے قریب اور ان سے مناسبت رکھتا ہو۔ جیسے وزیر اعظم سفراء اور وزراء نواب وغیرہ وغیرہ۔ پھر وزیر اعظم بھی ہر شخص سے تعلق نہیں رکھتا۔ بلکہ صرف انہیں سے جو اس سے مناسبت رکھتے ہوں۔ پھر اس سے اتر کر ملکی اور فوجی عہدہ دار بھی اپنے اپنے حلقہ کے اندر اپنے تعلقات محدود رکھتے ہیں۔ اور بادشاہ جو حکم اپنی رعایا کے نام صادر کرتا ہے۔ وہ وزراء اور گورنروں اور ڈپٹی کمشنروں کے ذریعہ سے ہی اپنی رعایا کو پہنچاتا ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ بھی جو سب بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ اپنے احکام اور قوانین اسی ترتیب سے نازل کرتا ہے۔ اور چونکہ وہ وراء الوریٰ ہستی ہے اور تجسم سے بالکل پاک ہے۔ اس لئے وہ اپنے احکام ایسی ہستیوں کو دیتا ہے۔ جو اس کی طرح نہاں اور ان جسمانی آنکھوں سے نظر نہیں آتیں۔ لیکن کبھی کبھی تمثیل کے رنگ میں جسم اختیار کرسکتی ہیں۔ اور وہ ہستیاں الٰہی احکام نبیوں کے پاس لاتی ہیں۔ جو بالکل مجسم ہوتے ہیں۔ لیکن روحانی تعلقات خدا سے ہوتے ہیں۔ پھر وہ نبی اللہ تعالیٰ کا وہ پیغام ان بندوں کو پہنچاتے ہیں۔ جو مجسم ہوتے ہیں۔ اور روح کے لحاظ سے بھی ان کا کوئی تعلق خدا سے نہیں ہوتا۔ غرض دنیا میں ہر چیز کا ایک باقاعدہ نظام کے ماتحت ہونا اور بادشاہوں کے احکام کا ایک ترتیب سے رعایا تک پہنچنا دلالت کرتا ہے۔ کہ الٰہی احکام بھی کسی نہ کسی ترتیب سے ہم تک پہنچنے چاہئیں۔ اور واقعہ میں ایسا ہوتا ہے۔ وہ خدا جو نہاں در نہاں ہے۔ اور کبھی مجسم نہیں ہوسکتا۔ وہ اپنا پیغام ایسی ہستی کو دیتا۔ جو نہاں در نہاں تو ہوتی ہے۔ اور مجسم نہیں ہوتی۔ مگر کبھی کبھی مجسم ہوسکتی ہے۔ (اور اسے ہی ہم فرشتہ یا ملک کہتے ہیں)

پھر وہ ہستیاں خدا کا پیغام نبیوں کو پہنچاتی ہیں۔ جو من وجہ مجسم اور من وجہ روحانی ہوتے ہیں۔ پھر وہ انبیاء ان احکام کو عام بندوں کو سناتے ہیں۔ جو ہر طرح جسمانی ہوتے ہیں۔

غرض ترتیب کا اصول دلالت کرتا ہے کہ انبیاء اور خدا کے درمیان بھی وسائط ہونے چاہئیں۔ اور انہیں کو ہم ملائکہ کہتے ہیں۔

ایک غلطی کا ازالہ

اس کے بعد میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں۔ کہ سید احمد خان صاحب اور ان کے ہم خیال یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ ملائکہ کوئی مستقل وجود نہیں رکھتے۔ اور نہ واقعہ میں کوئی خاص ہستیاں ہیں۔ بلکہ قرآن مجید میں ملائکہ سے مراد قویٰ ہیں اور جو قوتیں انسان میں ہیں۔ انہیں ہی دوسرے لفظوں میں فرشتوں اور ملائکہ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ مگر سید صاحب کا یہ خیال ایک بالکل سطحی خیال ہے۔ جس کی تردید کے لئے قرآن مجید کی صرف ایک آیت کافی ہے۔ اور وہ یہ ہے (۔)

یعنی آدم کے پیدا کرنے سے پہلے ہم نے فرشتوں کو کہا۔ کہ ہمارا ارادہ ہے کہ ہم زمین میں اپنا خلیفہ یعنی آدم کو پیدا کریں۔ اب اگر یہ تسلیم کرلیا جائے کہ ملائکہ سے مراد انسان کی قوتیں ہیں۔ تو یہ خیال اس آیت سے باطل ہوتا ہے۔ کیونکہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ انسان ابھی پیدا بھی نہیں ہوا تھا۔ اس وقت ہم نے فرشتوں پر اپنا ارادہ ظاہر کیا۔ بھلا اگر ملائکہ سے مراد انسانی قوتیں ہیں۔ تو وہ تو انسان کے پیدا ہونے پر اسے ملیں۔ وہ انسان سے پہلے کہاں تھیں۔ کیونکہ قوت ایک صفت ہے۔ اور صفت کبھی موصوف سے پہلے نہیں ہوتی۔ اور موصوف یہاں پر انسان ہے۔ وہ ابھی پیدا نہیں ہوا۔ تو وہ قوتیں کونسی ہیں۔ جن کے آگے اللہ تعالیٰ اپنا ارادہ پیش کرتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ انسانی قویٰ کا نام ملائکہ نہیں۔ بلکہ ملائکہ ایسی ہستیاں ہیں۔ جو انسانی پیدائش سے بھی پہلے سے موجود ہیں۔ پھر اس آیت کا اگلا حصہ بھی واضح کرتا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ انسان کے پیدا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ہم تیری تحمید وتقدیس کرتے ہیں۔

دیکھئے اگر انسان کی ہی قوتوں کا نام ملائکہ ہے۔ تو وہ تو انسان سے پہلے نہ تھیں۔ تحمید اور تقدیس کون کرتا تھا۔ لو آگے چل کر فرماتا ہے۔ ملائکہ چیزوں کے نام نہ بتا سکے۔ مگر آدم نے بتا دیئے۔ اس سے بھی معلوم ہوا کہ ملائکہ کچھ اور ہیں اور انسانی قویٰ کچھ اور۔ کیونکہ علم بھی ایک قوت ہے۔ تو آیت کے یہ معنی ہوئے۔ آدم کے علم کی قوت کچھ نہ بتا سکی۔ اور آدم نے بتا دیا۔

دیکھو کیا یہ ایک بے ہودہ بات نہیں۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ انسانی قویٰ کا نام ملائکہ نہیں۔ بلکہ وہ مستقل وجود رکھنے والی ہستیاں ہیں۔ جو اس زمانہ سے موجود ہیں۔ جب کہ ابھی انسان پیدا بھی نہیں ہوا تھا۔

(الفضل 14,16,18,21,25,28 فروری 1915ء)

شہد کی مکھی

شہد کی مکھی کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہومیو کلاس 104 میں فرماتے ہیں:۔

''شہد کی مکھی وغیرہ میں بھی سمت کی جو سینس (Sense) ہے سمت کو معلوم کرنے کا اندرونی نظام بہت ہی باریک در باریک ہے جس پر ابھی تک انسان کی رسائی نہیں ہوئی لیکن علم میں آچکا ہے کہ جانور جو کام کرتے ہیں ان کے اندر اس کی ہمت موجود ہے صلاحیت اور حیرت انگیز صلاحیت ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 19 نومبر 2005ء

12-35 am	لقاء مع العرب
2-00 am	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
2-50 am	خطبہ جمعہ
3-55 am	ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-15 am	چلڈرنز کارنر
6-40 am	لقاء مع العرب
7-50 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-20 am	مشاعرہ
10-15 am	ورائٹی پروگرام
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-15 pm	چلڈرنز کلاس
1-15 pm	کہکشاں پروگرام
1-50 pm	خطبہ جمعہ
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	فرانسیسی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-50 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	انتخاب سخن
8-00 pm	چلڈرنز کلاس
9-00 pm	مشاعرہ
10-00 pm	سوال وجواب
11-00 pm	چلڈرنز کارنر
11-45 pm	عربی سروس

اتوار 20 نومبر 2004ء

12-45 am	لقاء مع العرب
1-50 am	چلڈرنز کارنر
3-00 am	مشاعرہ
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-05 am	تلاوت، درس، خبریں
6-25 am	عربی پروگرام
6-45 am	لقاء مع العرب
7-50 am	تعارف
8-20 am	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
8-55 am	سوال وجواب
10-00 am	ذکر مسیح موعود
10-25 am	ورائٹی پروگرام
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	بچوں کا پروگرام
12-50 pm	عربی پروگرام
1-35 pm	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
2-10 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سپینش سروس
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-25 pm	خطبہ جمعہ
8-25 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ
9-15 pm	گلشن وقف نو
10-15 pm	سوال وجواب
10-50 pm	عربی سیکھئے

پیر 21 نومبر 2005ء

12-45 am	لقاء مع العرب
1-45 am	ورائٹی پروگرام
2-40 am	ذکر مسیح موعود
3-40 am	گلشن وقف نو
4-00 am	تعارف
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	چلڈرنز کارنر
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
7-55 am	طب وصحت
8-30 am	خطبہ جمعہ
9-35 am	ورائٹی پروگرام
10-20 am	کوئز: روحانی خزائن
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس (اطفال)
1-10 pm	بچوں کا پروگرام
1-35 pm	فرانسیسی سروس
2-40 pm	انڈونیشین سروس
3-35 pm	چائینز پروگرام
4-00 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-20 pm	طب وصحت
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	کوئز: روحانی خزائن
8-35 pm	طب وصحت
9-10 pm	انتخاب سخن
10-10 pm	فرانسیسی سروس
11-10 pm	چلڈرنز کارنر
11-40 pm	عربی سروس

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

انسانی جسم۔ تخلیق کا معجزہ

خداتعالیٰ نے میں خود کو احسن الخالقین فرمایا ہے۔ اور انسان کو دعوت دی ہے کہ وہ آسمانوں اور زمین کی خلقت پر غور کرے اور اس کی گہرائی تک پہنچ کر اس حقیقت کو جان لے کہ اس خلقت میں کہیں کوئی رخنہ نہیں ہے۔ اگر کہیں کوئی خرابی یا کمی نظر آتی ہے تو وہ یقیناً کسی قانون قدرت کو توڑنے کے نتیجہ میں اس کا منفی اثر ہوتا ہے ورنہ قوانین قدرت کہیں اپنی ڈگر سے سرمو انحراف نہیں کرتے اور ان قوانین کے تحت کام کرنے والی تخلیق میں بھی کبھی کوئی رخنہ پیدا نہیں ہوتا۔ کائنات کی بے انتہا وسعتوں میں پھیلے پڑے سیارے اور ستارے اور ستاروں کے جھرمٹوں سے جنم لینے والی کہکشائیں اور ان گنت اقسام کے دیگر اجرام فلکی کس طرح قوانین قدرت کے تحت ایک دوسرے کی کشش ثقل کا سہارا لیتے ہوئے برق رفتاری سے اپنی اپنی ڈگر پر رواں دواں ہیں اور خالق حقیقی کی طرف سے مقرر کردہ اپنی اپنی عمر کا دور پورا کرنے کے بعد دوسری شکل میں منتقل ہو کر انہی قوانین قدرت کے تحت نئی زندگی کا آغاز کرتے ہیں۔ سیاروں اور ستاروں کی باہمی کشش کے نتیجہ میں ایک دوسرے کے گرد گردش جس سے وہ ایک اکائی میں پروئے جاتے ہیں۔ ایک دوسرے سے توانائی حاصل کرتے ہوئے اپنے اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ اور اپنی طبعی عمر پوری کر چکنے کے بعد گیسوں اور گرد و غبار میں تبدیل ہو کر نئے ستاروں اور نئے سیاروں کی پیدائش کے لئے خام مال کا ذخیرہ بن جاتے ہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے بادل بارش کی صورت میں برسنے کے بعد بالآخر سمندر میں پہنچ کر وہاں عمل تبخیر کے ذریعہ نئے بادل بننے کا خام مال مہیا کرتے رہتے ہیں۔ یہ بخارات کے اوپر اٹھنے اور بارش برسنے کا چکر۔ آکسیجن جو حیوانات کی زندگی کی جان ہے کا پودوں کے سانس لینے کے نتیجہ میں بطور فضلے کے پیدا ہونا اور حیوانات کا سانس کے عمل سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کا فضلہ پیدا کرنا جو نباتات کیلئے زندگی کا ضامن ہے۔ اور حیوانات اور نباتات کی تعداد کا صحیح تناسب جس سے یہ چکر قائم و دائم رہے۔ یہ سب کچھ اگر کسی خالق حقیقی کی طرف اشارہ نہیں کررہا تو اور کیا ہے؟ خودبخود ارتقاء کے قانون کے تحت چلو مان لیا کہ ہر جانور اپنی بقا کے لئے خود میں ارتقائی تبدیلیاں پیدا کر کے بہتر سے بہتر ہوتا چلا جاتا ہے۔ لیکن مختلف جانور ایک دوسرے کی بقا کا سامان کس لئے کرتے نظر آتے ہیں؟ اور پھر حیوانات اور نباتات کا آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ پیدا کر کے باہمی زندگی کا سامان پیدا کرنا۔ یہ کس ارتقا کے تحت آتا ہے؟ الغرض خداتعالیٰ کے ارشاد کے تحت کائنات کے جس پہلو پر بھی غور کریں نتیجہ ایک ہی سامنے آتا ہے کہ اس پیچ در پیچ انتہائی مربوط کارخانہ قدرت کا کوئی خالق ضرور ہے جس نے بالارادہ اسے تخلیق کیا اور ایسے رنگ میں تخلیق کیا کہ اس میں کہیں کوئی رخنہ نہیں ہے۔ اس تخلیق کے مختلف جلوے اتنے ان گنت رنگوں میں ہمارے اردگرد پھیلے پڑے ہیں کہ ان کا تفصیلی جائزہ لینا اس چھوٹے سے مضمون میں ممکن نہیں ہے۔ آیئے ہم انسانی جسم پر ایک نظر ڈالیں اور دیکھیں کہ اس کے مختلف اعضا کس قدر مربوط رنگ میں کیسے احسن طور پر اپنا اپنا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ کہیں کوئی معمولی سا رخنہ پیدا ہو جائے تو پتہ چلتا ہے کہ وہ چیز کس قدر اہم اور ناگزیر ہے۔

خودکار مشین

ہمارا جسم ایک ایسی خودکار مشین ہے جس کے تمام اعضا نہایت احسن رنگ میں آپس میں یوں منسلک ہیں کہ ہر ایک عضو دوسرے سے تقویت حاصل کرتا اور دوسرے کا سہارا بنتا ہوا مکمل آٹومیٹک نظام کے تحت کام میں لگا ہوا ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ اگر اس مشین میں کہیں کوئی خرابی پیدا ہو جائے تو اس خرابی کی نشان دہی کرنے ۔ اس کی وجہ تلاش کرنے اور پھر اس کی مرمت کرنے کا نظام کار سب اس مشین کے اندر ودیعت کیا گیا ہے۔ ہمارے لعاب دہن۔ ناک کی رطوبت اور پیشاب تک میں انٹی سیپٹک یعنی زخموں کو مندمل کرنے کی تاثیر موجود ہے۔ سب سے پہلی پنسلین جو دریافت کی گئی تھی وہ ناک کی رطوبت ہی تو تھی۔ ہڈی ٹوٹ جائے تو اس کو جوڑ کر مرمت کرنے کا کام جسم خود ہی سرانجام دیتا ہے۔ سرجن کا کام صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ ہڈی کے سروں کو سیدھا جوڑ کر انہیں وہاں باندھ دے۔ ہڈی کے دونوں سروں کے درمیان کیلشیم پیدا کر کے انہیں آپس میں ویلڈ کرنے کا کام جسم خود کرتا ہے۔ کسی قانون قدرت کی خلاف ورزی کرنے کے نتیجہ میں جو بیماری پیدا ہوتی ہے اس کے جراثیم کو پہچان کر ان کی مدافعت کے لئے خاص قسم کے جراثیم کش مادوں کی فوج تیار کرنا بھی جسم کی اپنی کارکردگی ہے۔ صرف یہی نہیں چیچک کی قسم کی بہت سی بیماریاں ایسی ہیں جن کے جراثیم کو پہچان کر ان کے خلاف جسم ایسا مدافعانہ نظام اپنے اندر پیدا کرتا ہے کہ ایک دفعہ اس بیماری کے ہونے کے بعد ساری عمر یہ دوبارہ اس جسم پر حملہ نہیں کر سکتی۔ ان گنت ویکسین جو مختلف بیماریوں کے خلاف حفظ ماتقدم یا علاج کے طور پر استعمال ہورہی ہیں وہ سب جسم کے اندر ان بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرنے کے لئے جسم کے خودکار نظام کو پیغام دینے کے اصول پر قائم ہیں۔ ہومیوپیتھی کا سارا اصول علاج بھی اسی ایک قانون پر قائم ہے کہ جسم کے اندر موجود خفتہ صلاحیت کو کسی خاص بیماری کے جسم پر حملہ کرنے کی اطلاع دے کر اسے اس کی مدافعت کرنے کے لئے تیار کیا جائے۔ لکل داء دواء کی حدیث کا یہی مطلب ہے کہ خداتعالیٰ نے ہمارے جسم کے اندر ہر قسم کی بیماری کی مدافعت پیدا کرنے کا نظام قائم فرمایا ہوا ہے صرف اس نظام کو جگانے کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ اس بیماری کو پہچان کر اس کی مدافعتی تدبیر کا سامان کرے۔ دوائی صرف ہماری اندرونی قوت مدبرہ کو حرکت دینے کا کام کرتی ہے اور خداتعالیٰ نے تو ہمارے جسم کو اس لحاظ سے بہترین حالت میں پیدا فرمایا ہے کہ وہ اپنی مقررہ عمر تک صحت و تندرستی سے کام کرتا رہے۔ انسان خود ہی قوانین قدرت کی خلاف ورزی کر کے کسی بیماری کا شکار ہوتا ہے اور پھر خداتعالیٰ کے پیدا کردہ قوانین قدرت سے ہی فیض پاکر وہ صحت یاب ہوتا ہے۔

انسانی جسم کی کارکردگی پر غور کریں تو یہ حقیقت اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ کسی انسانی دماغ کی بنائی ہوئی اعلیٰ سے اعلیٰ مشین ایسی پیچیدہ خودکار اور ایسی اعلیٰ صلاحیتوں کی حامل نہیں ہے دنیا کے بہترین سائنسدانوں اور ٹیکنیشنز کی کوئی بھی ٹیم اس انسانی جسم کی مشین کے مقابل کی چیز نہیں بنا سکتی۔ کوئی بڑے سے بڑا سپر کمپیوٹر اپنی کارکردگی کے تنوع میں اس کے عشر عشیر کو نہیں پہنچتا ہمارا یہ جسم ہوا، پانی اور خوراک میں سے اپنے خودکار نظام کے تحت اپنی بقا اور نشوونما کے لئے خود ہی ضروری ایندھن تیار کر لیتا ہے۔ اس کے 650 عضلات، لاکھوں اعصاب کے ذریعہ سے دماغ تک الیکٹرک سگنلز کی صورت میں جو ان گنت پیغامات بھیجتے ہیں ایک سیکنڈ کے چھوٹے سے حصہ میں دماغ ان اشاروں کو معنی کا جامہ پہنا کر سمجھتا۔ فیصلہ کرتا اور پھر واپس اپنے احکامات انہی اعصاب کے ذریعہ عضلات تک بھیجتا ہے اور وہ اس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ دماغ کے اندر سینکڑوں مراکز بیک وقت ہنسنے، رونے ، دوڑنے ، بیٹھنے، حملہ کرنے ، بھاگ نکلنے سوچنے، بولنے، دیکھنے، سننے الغرض ہزاروں نوعیت کی صورت حال کے تجربہ سے دوچار ہورہے ہوتے ہیں۔ دماغ کا دایاں حصہ جسم کے بائیں حصہ کے اعضا کو اور بایاں حصہ دائیں حصہ جسم کے اعضاء کو احکامات دے رہا ہوتا ہے اور یہ احکامات مختلف کیفیات کے لحاظ سے پیدا شدہ صورت حال کو جان لینے اور اس کے مطابق فیصلہ کرنے کے بعد دئے جاتے ہیں۔ ایسے وہ تمام کام جن میں دونوں ٹانگوں، دونوں ہاتھوں اور دیگر اعضاء کا مل کر کام انجام دینا ضروری ہوتا ہے ان میں دماغ کے دائیں اور بائیں حصوں کے مختلف مراکز کا اپنے اپنے زیر اثر حصوں کو یوں پیغام دینا کہ وہ سب باہم مربوط ہوکر کسی ایک کام کو سرانجام دیں کسی بڑے سے بڑے سپر کمپیوٹر کی کارکردگی سے بالا ہے۔ دو آنکھوں کے باہمی فاصلہ کے نتیجہ میں جو معمولی سے مختلف زاویوں سے دونوں آنکھیں دیکھتی ہیں اس فرق کو جانچ کر اس دیکھی جانے والی چیز کے فاصلہ کا یقین کرنا اور اسی عمل سے دو کانوں کے ذریعہ آواز کی سمت اور فاصلہ کا یقین کرنا۔ یہ کس کمپیوٹر کی صلاحیت میں شامل ہے؟ کان کے اندرونی حصہ میں ننھے بالوں کے اوپر کی جھلی سے رگڑ کھانے کے احساس کو آواز میں تبدیل کرنا اور مختلف بالوں کی رگڑ کو آواز کے بھاری یا باریک ہونے یا مدھم اور اونچی آواز کا روپ دینا۔ اسی طرح اندرونی کان کی گاڑھی رطوبت کے خاص سمت میں ہلنے سے جسمانی توازن کو برقرار رکھنا۔ آنکھ کی پتلی کا روشنی کی مقدار کے حساب سے پھیلنا یا سکڑنا، منظر کا لینز سے گزرنے کے بعد ایک خاص فاصلہ پر پہنچ کر Retina پر مرتکز ہونا اور Cons اور Rods کے ذریعہ رنگوں کی پہچان۔ یہ سب کچھ کونسا سپر کمپیوٹر کر سکنے کی اہلیت رکھتا ہے؟

بعض دلچسپ خصوصیات

اوپر کا انسانی جسم جو ہمیں نظر آتا ہے سب کا سب مردہ ہے! ہماری 9 پونڈ وزنی جلد جسم کا سب سے بڑا ایک عضو ہے جس کے دو حصے ہیں۔ اوپر کی تہہ کو Epidermis کہا جاتا ہے جو مردہ ہے اور سانپ کی کینچلی کی طرح جسم سے اترتی رہتی ہے۔ فرق یہ ہے کہ سانپ کی کینچلی یکدم ایک خول کی طرح اتر جاتی ہے جب کہ انسانی کھال چھوٹے چھوٹے چانوں کی صورت میں جھڑتی رہتی ہے اور اس طرح ہر ماہ اوپر کی مردہ جلد جھڑ کر نچلی جلد اس کی جگہ لے لیتی ہے۔ ایک سال میں 45 پونڈ پرانی جلد جسم سے جھڑ جاتی ہے۔ اسی طرح ہمارے بال جو جسم سے اوپر ہیں وہ سب مردہ ہیں۔ اور ایسے ہی ہمارے ناخن کا وہ حصہ جو گوشت سے منسلک نہیں ہے وہ بھی مردہ ہے۔ اسی لئے بال اور ناخن کاٹنے پر ہمیں درد محسوس نہیں ہوتا۔ جلد پر بھی اوپر کے حصہ میں خراش آجائے تو کچھ نہیں ہوتا۔ ہاں جلد کی نچلی تہہ جسے Dermis کہا جاتا ہے وہ زندہ ہے اور ہر دم مصروف عمل رہتی ہے۔ اس میں اس کی نشوونما کیلئے خون کی نالیاں موجود ہیں۔ یہ جسم کے اندرونی اعضا کی حفاظت کا کام کرتی ہے۔ اس میں گرمی سردی، دباؤ، تکلیف وغیرہ کے احساس کو دماغ تک پہنچانے کے لئے ان گنت اعصاب موجود ہیں۔ کسی چیز کے ذرا سا چھو جانے سے فوراً یہ دماغ کو متعلقہ حصہ کے بارے میں پیغام بھیج دیتی ہے۔ اور دماغ حفاظتی تدابیر کے احکامات صادر کرتا ہے۔ اگر جسم میں گرمی بڑھ جائے تو یہ پسینہ پیدا کر کے ٹھنڈک کا اہتمام کرتی ہے۔ اس مقصد کے لئے اس میں 50 لاکھ پسینہ پیدا کرنے والی گلینڈ موجود ہیں جو کسی سپرنگ کی طرح گول پیچدار شکل میں ہیں۔ اگر ان تمام سپرنگوں کو کھول کر پیائش کی جائے تو 6 میل کی لمبائی بن جائے گی اس میں بال پیدا کرنے کے لئے ننھے ننھے گڑھے موجود ہیں۔ صرف سر پر ان بالوں کی تعداد ایک لاکھ ہے۔ اسی طرح ناخن انگلیوں کے سروں پر بن کر ان کے کناروں کو محفوظ کرتے ہیں۔ اوسطاً ایک ماہ میں ہمارے بال 1/2 انچ اور ناخن 1/10 انچ کے حساب

سے بڑھتے ہیں۔ضرورت کے لحاظ سے جسم پر جلد کی موٹائی میں کمی بیشی ہوتی ہے۔مثلاً آنکھ کے پپوٹوں کی جلد انتہائی باریک اور لچکدار ہوتی ہے جب کہ پاؤں کے تلووں کی بہت زیادہ موٹی اور سخت۔نیز جسم کے جس حصہ پر مسلسل دباؤ یا رگڑ لگتی رہے اس حصہ کی جلد زیادہ حفاظت مہیا کرنے کے لئے موٹی اور سخت ہوجاتی ہے۔اسی طرح ہمارے بال کھال کے نچلے حصہ میں ایک چھوٹے سے ابھار میں سے پیدا ہوکر اوپر کی طرف بڑھتے ہیں اور کھال کی اوپر کی تہہ تک پہنچتے پہنچتے مردہ ہوجاتے ہیں۔صرف نچلا حصہ زندہ رہتا ہے اسی لئے بال کاٹنے سے درد نہیں ہوتا بلکہ اکھاڑنے سے درد ہوتا ہے۔بالکل یہی حال ناخن کا بھی ہے۔بال ایک خالی ٹیوب کی شکل میں بڑھتا ہے۔جو بال بالکل سیدھے ہوتے ہیں وہ گول ٹیوب کے ہوتے ہیں۔لہردار بال چوکور ٹیوب کے اور رول جیسے گچھے دار بال چپٹے ٹیوب کے ہوتے ہیں۔بال کی جڑ میں سے ایک مادہ جسے Melanin کہتے ہیں اس ٹیوب میں بھرجاتا ہے جس سے بال رنگدار بن جاتا ہے۔مختلف نسلوں کے لوگوں میں یہ Melanin مختلف رنگ کا ہوتا ہے۔اسی لئے ان کے بالوں کے رنگ مختلف ہیں۔بڑھاپے میں یا کسی اور وجہ سے جب یہ رنگ بھرنا بند ہوجاتا ہے تو بال سفید ہوجاتے ہیں۔ بالوں کا رنگدار حصہ سفید نہیں ہوتا۔صرف جو نیا حصہ نیچے سے اگتا ہے وہ سفید رنگ کا اوپر کی طرف بڑھتا ہے۔

ہمارا اندرونی نظام

جسم کے وہ حصے جو بالوں اور ناخنوں کی طرح بڑھتے رہتے ہیں لیکن ان کو کاٹنے اور مناسب حد تک رکھنے پر ہمیں اختیار حاصل نہیں ہے وہ ایک خاص خود کار نظام کے تحت کام کرتے ہیں۔مثلاً ہمارے دانت استعمال ہونے کے نتیجہ میں گھستے رہتے اور چھوٹے ہوتے رہتے ہیں اگر یہ نہ بڑھیں تو رفتہ رفتہ ختم ہو جائیں۔اس لئے یہ ساتھ ساتھ بڑھتے رہتے ہیں لیکن ایک خاص حد کے اندر رہتے ہوئے۔ اگر یہ بے محابا بڑھنے لگیں تو ناقابل برداشت حد تک بڑھتے چلے جائیں۔لیکن نہیں ایک خاص حد تک بڑھنے کے بعد وہیں رک جاتے ہیں اور پھر لطف یہ کہ گھس گھس کر ان کی اوپر کی نشیب و فراز والی کھردری سطح کبھی ملائم اور ہموار نہیں ہونے پاتی۔ بلکہ چیزوں کو چبانے اور پیسنے کے لئے جو چکی کے پاٹ جیسی کھردری سطح ہونی چاہئے ویسی ہی نئی پیدا ہوتی رہتی ہے۔اور جن دانتوں کی نوکدار یا چپٹی جو شکل قدرت نے پیدا کی ہوتی ہے اسی شکل میں وہ بڑھتے ہیں۔ جب ہم چباتے ہیں تو جبڑوں کو صرف اوپر نیچے حرکت نہیں دیتے بلکہ ان کو باہم ملا کر نچلے جبڑے کو اطراف میں بھی حرکت دیتے ہیں ۔ کیونکہ جب منہ کھولتے اور بند کرتے ہیں تو صرف نچلا جبڑا ہی حرکت کرتا ہے تو اس جبڑے کی حرکت کی مناسبت سے دانتوں پر نشیب و فراز بنتے ہیں۔ہم آنکھیں بار بار کیوں جھپکتے ہیں؟ اس لئے کہ ان میں خاص طور پر پیدا ہونے والا چکنا محلول تمام ڈھیلے پر یکساں پھیلتا اور اسے نرم کرتا رہے اور نیز آنکھ کے عدسے کو صاف رکھے تاکہ شبیہہ صاف بنے۔اگر کسی وجہ سے یہ محلول پیدا کرنے والی اوپر کے پپوٹے میں واقع غدود کام کرنا بند کردے تو آنکھ بے کار ہوجاتی ہے اور اندر کا سارا سسٹم ٹھیک ہونے کے باوجود گویا آنکھ کو ''زنگ'' لگ جاتا ہے اور وہ جام ہوکر دیکھنے سے محروم ہوجاتی ہے۔ بالکل ایسے ہی جیسے ہمارے گھٹنوں میں چکنا پانی بننا بند ہوجائے تو وہ اندر سے بغیر تیل کے چلنے والے گاڑی کے انجن کی طرح Cease ہوکر کڑکڑانے اور درد کرنے لگتے ہیں۔ہم روزانہ تقریباً 90 اونس پانی جسم کے اندر لیجاتے ہیں مختلف مشروبات پینے اور خوراک میں موجود نمی کی صورت میں اور کس قدر حیرت کی بات ہے کہ پسینہ، پیشاب اور فضلہ کی صورت میں ٹھیک اسی قدر پانی ہمارے جسم سے روزانہ باہر نکلتا ہے۔ پانی کا جسم کے اندر جانا خون کے بہنے خوراک کو نگلنے اور ہضم کرنے اور جسم کے دیگر اندرونی اعضاء کی صفائی کے لئے ازحد ضروری ہے۔اس لئے اس کے بغیر زندگی کا تصور ہی بے معنی ہے۔لیکن یہی پانی اگر جسم سے واپس باہر کا رخ نہ کرے تو بھی زندگی عذاب بن جاتی ہے۔گردوں کی آٹومیٹک مشین پانی کے اس اندر آنے اور باہر جانے کی مقدار کو کنٹرول کرتی ہے اگر سخت کام کرنے سے پسینہ کی صورت میں یا ذیابیطس کی وجہ سے زیادہ پیشاب آنے کی صورت میں پانی جسم سے زیادہ خارج ہورہا ہو تو ہمیں بار بار پیاس لگتی ہے اور ہم زیادہ پانی اندر لیجاتے ہیں ۔ سردی میں پسینہ نہ آنے کی صورت میں ہمیں پیاس کم لگتی ہے۔اگر کسی بیماری کی صورت میں پھیپھڑوں میں۔ پیٹ میں یا سر وغیرہ میں پانی جمع ہوجائے تو وہ غیر قدرتی ہونے کی وجہ سے موت کا باعث بن سکتا ہے۔یہی حال پیشاب کے بند ہوجانے کی صورت کا ہے۔ہمارے خون کا نصف حصہ ہلکے زرد رنگ کے پانی پر مشتمل ہے جسے پلازما کہا جاتا ہے اور اس میں وہ تمام وٹامنز، معدنیات اور دیگر اجزا شامل ہوتے ہیں جو ہمارے جسم کو توانائی فراہم کرتے ہیں۔ باقی آدھے حصہ خون میں سرخ اور سفید خلیات Platelets پائے جاتے ہیں۔ایک قطرہ خون میں 50 لاکھ سرخ خلیات۔ تین لاکھ Platelets اور دس ہزار سفید خلیات ہوتے ہیں۔سفید خلیات سائز میں سب سے بڑے ہوتے ہیں اور ان کا کام جسم کو بیماریوں سے محفوظ رکھنا ہے یعنی قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں۔ Platelets سب سے چھوٹے ذرات ہیں جو خون میں جمنے کی صلاحیت پیدا کرتے ہیں۔جن لوگوں میں ان کی کمی ہو ان کو زخم وغیرہ لگ جائے تو خون بند ہونے کا نام ہی نہیں لیتا۔ اور سرخ خلیات تمام جسم میں آکسیجن پہنچانے کا کام کرتے ہیں۔ دل کا کام تمام جسم میں خون پہنچانا ہے لیکن یہ خون آکسیجن سے بھرپور ہونا ضروری ہے ورنہ وہ زہر بن جاتا ہے۔ اب دل اپنے داہنے پمپ سے سیاہ رنگ کے اس خون کو جو جسم میں آکسیجن پہنچانے کے بعد واپس آیا ہے پھیپھڑوں کی طرف منتقل کرتا ہے جہاں ایک عجیب معجزانہ رنگ میں خون کی وہ آخری باریک ترین نالیاں جنہیں کیپلریز کہا جاتا ہے ایک ہی مقام سے کاربن ڈائی آکسائید خارج کرتی اور وہیں سے آکسیجن جذب کر کے خون میں ملاتی ہیں۔کاربن ڈائی آکسائیڈ کو پھیپھڑے باہر خارج کردیتے ہیں اور آکسیجن ملا تازہ خون واپس دل کے بائیں پمپ کی طرف روانہ ہوجاتا ہے جہاں سے دل اسے تمام جسم کی طرف پمپ کردیتا ہے خون کو اندر لانے اور باہر دھکیلنے کے لئے دل کے دونوں پمپوں کے اندر ایسے Volve لگے ہوئے ہیں جو دروازہ کی طرح کھلتے اور بند ہوتے ہیں اور یوں خون کی صرف صحیح سمت میں جانے کو یقینی بناتے ہیں۔اسی طرح گوموٹی خون کی نالیوں میں تازہ آکسیجن بھرے سرخ خون کو لیجانے کے لئے شریانیں اور استعمال شدہ سیاہ رنگ کے خون کی واپسی کے لئے وریدیں الگ الگ بنی ہوئی ہیں لیکن آخری سرے پر جہاں اس تازہ اور گندے خون کا تبادلہ ہوتا ہے شریانیں اور وریدیں ایک ہی کیپلریز کے جال میں اکٹھی ہوجاتی ہیں جہاں ایک سمجھ میں نہ آسکنے والے طریقہ سے ایک ہی کیپلری میں سرخ اور سیاہ خون آمنے سامنے موجود ہیں اور وہاں ان دونوں کا ملاپ اور پھر تبادلہ ہوکر تازہ آکسیجن بھی پہنچ رہی ہے اور گندہ خون بھی واپس ہورہا ہے۔ یہ ایسے باریک معجزے ہیں جو انسانی جسم کی احسن ترین اور بے عیب خلقت کا زندہ ثبوت ہیں۔جسم کے عام ڈھانچے کو وہیں دیکھیں تو وہ کسی عجوبہ سے کم نہیں۔ اس کی 200 عدد ہڈیوں کو 640 اعصاب اس عمدگی سے حرکت دیتے ہیں کہ سبحان اللہ۔کہیں سخت ہڈی، کہیں کرّی ہڈی، کہیں ہڈی کو گوشت سے ملانے والی نیم ہڈی کی بافتیں، کہیں خاص سمت میں گھومنے والے جوڑ، کہیں کندھوں اور کولہے کی طرح ہر طرف گھوم جانے والے بال جوائنٹ، پھر ان جوڑوں کو ملائم رکھنے والا چکنا پانی، پاؤں کے اندر بنی ہوئی دو عدد کمانیں جوان کو شاک پروف بناتی ہیں۔کس کس چیز کی بات کی جائے تمام کا تمام جسمانی نظام اس کے بنانے والے کے احسن الخالقین ہونے کا ببانگ دہل اعلان کرتا دکھائی دیتا ہے۔

''گرین بک''

1978ء میں لیبیا کے سربراہ کرنل معمر القذافی کی لکھی ہوئی ''الکتاب الاخضر'' (The Green Book) شائع ہوئی۔جس میں قذافی نے اپنے طور پر سوشلزم اور اسلام پر مبنی مشترکہ قوانین بیان کئے تھے۔اس کتاب کو بین الاقوامی سطح پر شہرت حاصل ہوئی لیکن سعودی عرب نے اس کتاب پر شدید تنقید کی اور سعودیہ میں اس کتاب پر پابندی عائد کردی گئی۔سعودی حکومت کے مطابق یہ بیہودہ اور شرانگیز قوانین کا ملغوبہ تھی۔

شپ بلڈنگ

حضرت عمر فاروقؓ کے دور خلافت میں مصر کی فتح کے بعد بحیرہ روم میں مسلمانوں نے قبرص پر 649ء میں اور رھوڈز کے جزائر (Rhodes Islands) پر 672ء میں قبضہ کرلیا تھا۔شمالی افریقہ اور سپین پر قبضے کے بعد بحیرہ روم مکمل طور پر مسلمانوں کے زیر تسلط آگیا۔سسلی پر قبضہ 827ء میں ہوا، اٹلی اور فرانس کے ساحلوں پر بحری حملے کیے گئے۔بحری جہاز مصر اور شام میں بنائے جاتے تھے۔بحری جہاز کے لیے سفینہ یا مرکب کا لفظ استعمال ہوتا تھا۔ جہاز کے کپتان کو الرئیس کہتے تھے۔اور جنگی بیڑے کے کپتان کو امیر البحر (Admiral) کہا جاتا تھا۔ پائلٹ یا جہاز راں (Navigator) کو معلم کہا جاتا تھا۔

جہاز کئی قسم کے ہوتے تھے، ایک قسم کا جہاز جسے شینی (Shini) کہتے تھے۔اس میں 143 چپو ہوتے تھے۔ 972ء میں مصر کے فاطمی خلیفہ نے مقس کی بندرگاہ پر 600 بحری جہاز بنوائے تھے۔ایک اور قسم کا جہاز بوطاسہ (Buttasa) کہلاتا تھا جس میں چالیس بادبان ہوتے تھے۔ ان میں عملہ سمیت 1500 لوگ سفر کرسکتے تھے۔غراب قسم کے بحری جہاز اور شالندی جہاز مال بردار ہوتے تھے۔غراب جہاز کا نام یورپ میں کورویٹ (Corvette) پڑ گیا اور شالندی کو شالیند (Challand) کہا جانے لگا۔ شوباک جہاز میں چپوؤں کے ہمراہ بادبان بھی ہوتے تھے۔جنگی جہازوں میں میزائل اور تیر انداز ہوتے تھے۔ جہاز کے عملے میں ہر قوم کے لوگ ہوتے تھے مگر بحری جنگیں صرف مسلمان لڑتے تھے۔

جہاز سازی (Ship Building) کی صنعت اسلامی دنیا میں ایک وسیع صنعت تھی جہاں تجارتی جہازوں کے علاوہ جنگی جہاز بھی بنائے جاتے تھے۔ مختلف بندرگاہوں پر ڈاک یارڈز (Dock Yards) ہوتے تھے جن کو دارالصنعۃ کہا جاتا تھا۔ انگریزی کا لفظ آرسینل (Arsenal) اسی سے ماخوذ ہے۔ بڑے بڑے دریاؤں پر نجی ڈاک یارڈز بھی ہوتے تھے۔المقدسی نے اپنی کتاب دسویں صدی میں لکھی تھی اور اس میں اس نے بارہ قسم کے جہازوں کی تفصیل دی ہے۔بصرہ، صراف اور عمان میں شپ یارڈ (Ship Yard) بنائے گئے تھے۔مصر میں اسکندریہ اور فسطاط میں شپ یارڈ تھے۔ دریائے نیل پر روضہ کے مقام پر گورنر ابن طولون نے 884ء میں ایک سو جنگی جہاز بنوائے تھے۔ اندلس میں اشبیلیہ، المیریا اور ویلنسیا میں بحری ڈاک یارڈ تھے۔ تیونس میں مہدیہ کے مقام پر 912ء میں نیا ڈاک یارڈ تعمیر کیا گیا تھا جس میں تیس بڑے بحری جہاز لنگر انداز ہوسکتے تھے۔ سلطان صلاح الدین ایوبی کے زمانے میں مصر میں جہاز بنا کر ان کے حصوں کو اونٹوں پر لاد کر شام لایا جاتا تھا جہاں ان کو جوڑا جاتا تھا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63876 میں عطاء الاول

ولد چوہدری ناصر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الاول گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد اٹھوال ولد چوہدری گلزار احمد گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 25736

مسل نمبر 63877 میں زوبیہ حنیف

بنت محمد حنیف قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ زوبیہ حنیف گواہ شد نمبر 1 سید محمد رضا نبیل وصیت نمبر 22641 گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 25736

مسل نمبر 63878 میں محمد افضل

ولد عبدالغنی قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 101/15L ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 12/ ایکڑ واقع 101/15L اندازاً مالیتی -/3600000 روپے۔ 2۔ گائے ایک عدد مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 63879 میں حمیدہ بیگم

زوجہ محمد افضل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 101/15-L ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 63880 میں افتخار احمد

ولد چوہدری نیاز احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/15L ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 11/ ایکڑ واقع 101/15L مالیتی اندازاً -/3650000 روپے۔ 2۔ ریتلی زرعی اراضی 3/ ایکڑ واقع 101/15-L مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔3۔ مکان برقبہ 2 کنال واقع 101/15-L مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا حصہ (اس مکان میں 3 بھائی 5 بہنیں اور والدہ محترمہ حصہ دار ہیں۔)اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ /130000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 63881 میں ذوالفقار احمد

ولد چوہدری نیاز احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 101/15-L ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 11/ ایکڑ زرعی اراضی واقع 101/15L مالیتی اندازاً -/3650000 روپے۔ 2۔ ریتلی زرعی اراضی 3/ ایکڑ واقع 101/15-L مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔3۔ مکان برقبہ 2 کنال واقع 101/15-L مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا حصہ (اس مکان میں 3 بھائی 5 بہنیں اور والدہ محترمہ حصہ دار ہیں۔)اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/130000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذوالفقار احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبشر احمد ولد چوہدری برکت علی

مسل نمبر 63882 میں شبانہ مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شبانہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد فرخ معلم سلسلہ وصیت نمبر 37114

مسل نمبر 63883 میں عمیرا سرور

بنت محمد سرور ضیاء قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عمیرا سرور گواہ شد نمبر 1 قمر الاسلام طارق وصیت نمبر 45988 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد فرخ معلم سلسلہ

مسل نمبر 63884 میں رفعت اسلام

بنت عبدالسلام قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رفعت اسلام گواہ شد نمبر 1

قمرالاسلام طارق وصیت نمبر 45988 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد فرخ معلم سلسلہ

مسل نمبر 63885 میں حاجی بشیر احمد

ولد حسن محمد قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکریاں شرقی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی رقبہ 6 کنال واقع چکریاں مالیتی -/225000 روپے۔2۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع چکریاں مالیتی -/100000 روپے۔2۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع چکریاں مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔بھینس ایک عدد مالیتی -/26000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حاجی بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد فرخ معلم سلسلہ وصیت نمبر 37114

مسل نمبر 63886 میں چوہدری طاہر احمد

ولد چوہدری غلام مصطفےٰ قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری مبارک احمد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ساڑھے پینتیس ایکڑ واقع دیہہ جنان ضلع میرپورخاص اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/160000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد ولد گو چوہدری غلام مصطفےٰ مرحوم گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 63887 میں چوہدری رفیق احمد

ولد چوہدری غلام مصطفیٰ مرحوم قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری مبارک احمد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ساڑھے پینتیس ایکڑ واقع دیہہ جنان اندازاً -/1800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/160000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 63888 میں چوہدری مبارک احمد

ولد چوہدری غلام مصطفیٰ مرحوم قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری مبارک احمد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ساڑھے پینتیس ایکڑ واقع دیہہ جنان اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 63889 میں غلام مرتضےٰ

ولد چوہدری مبارک احمد قوم کاہلوں پیشہ کاشتکاری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری مبارک احمد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام مرتضےٰ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع ولد چوہدری رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 63890 میں عابد پرویز

ولد سیٹھ شریف احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عابد پرویز گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 رانا ممتاز احمد طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 38854

مسل نمبر 63891 میں نسیم احمد

ولد سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔کاروبار میں لگی رقم -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد سلیم احمد گواہ شد نمبر 2 رانا ممتاز احمد طاہر وصیت رانا سرور احمد

مسل نمبر 63892 میں ظہیر احمد

ولد شریف احمد اٹھوال جٹ قوم اٹھوال پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 16 ایکڑ اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا 1/8 حصہ۔2۔ پٹرول پمپ -/2500000 روپے کا 1/8 حصہ۔3۔آٹا چکی مالیتی -/300000 روپے کا 1/8 حصہ۔4۔دوکان 2 عدد ہے مع مکان مالیتی -/500000 روپے کا 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/160000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 63893 میں رضوانہ شاہین

بنت محمد اشرف پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضوانہ شاہین گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618 گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالغفور

مسل نمبر 63894 میں لطیف احمد

ولد غلام محمد قوم چوہان پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لطیف احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد وصیت نمبر 47869 گواہ شد نمبر 2 عامر جاوید ولد احمد شیر

مسل نمبر 63895 میں شمائلہ نور

بنت حبیب اللہ قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمائلہ نور گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد وصیت نمبر 34434 گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد وصیت نمبر 40933

مسل نمبر 63896 میں طاہرہ جبیں

بنت محمد سلیم قوم دیو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ جبین گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد نور الدین گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 63897 میں ثمرین ناصر

بنت ناصر احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرین ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 خالد احمد باجوہ ولد ناصر احمد باجوہ

مسل نمبر 63898 میں سمیع اللہ

ولد حفیظ اللہ قوم وڑائچ پیشہ پینٹر (رنگ روغن) عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت کالونی فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع نصرت کالونی اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سمیع اللہ گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ ولد حفیظ اللہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 63899 میں خندہ جبین

بنت چوہدری محمد یونس وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خندہ جبین گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طارق وصیت نمبر 26822 گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالحلیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 27885

مسل نمبر 63900 میں عطیہ متین

بنت چوہدری محمد یونس شائد وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ متین گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب الدین گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالحلیم مربی سلسلہ ولد چوہدری عبدالکریم مرحوم مربی سلسلہ

مسل نمبر 63901 میں Akbar Ahmad

ولد Janab Abdul Matin پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK8500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Akbar Ahmad گواہ شد نمبر 1 Naser Ahmad گواہ شد نمبر 2 Md.Golam Kader

مسل نمبر 63902 میں صادقہ نرگس

بنت رانا الیاس احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صادقہ نرگس گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد وحید احمد گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد ولد مبارک احمد مرحوم

مسل نمبر 63903 میں بشریٰ ذوالفقار بٹ

زوجہ ذوالفقار بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/55000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ ذوالفقار بٹ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد وحید احمد گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد بٹ ولد مبارک احمد مرحوم

مسل نمبر 63904 میں اشتیاق احمد بٹ

ولد عبدالغفار بٹ قوم بٹ پیشہ دکانداری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اشتیاق احمد گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ ولد رحمت علی

مسل 63905 نمبر میں امتہ القیوم

زوجہ عبدالغفار بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع بدوملہی مالیتی-/280000روپے۔2۔مکان واقع بدوملہی مالیتی اندازاً-/125000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ القیوم گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد وحید احمد گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد بٹ ولد مبارک احمد مرحوم

مسل نمبر 63906 میں ہما بشارت

بنت خواجہ بشارت احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 3 تولے ایک ماشہ مالیتی-/38000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ہما بشارت گواہ شد نمبر 1 عابد بٹ ولد بشارت احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد بٹ ولد مبارک احمد

مسل نمبر 63907 میں خواجہ فرحت اللہ بٹ

ولد خواجہ قدرت اللہ قوم بٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ فرحت اللہ بٹ گواہ شد نمبر 1 عابد بٹ ولد بشارت احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد بٹ ولد مبارک احمد بٹ

مسل نمبر 63908 میں ایم نوید احمد

ولد اللہ دتہ حامد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ایم نوید احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ملہی ولد آصف علی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد مغل ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 63909 میں عارف تنویر وڑائچ

ولد چوہدری محمد اختر وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع بدوملہی برقبہ 12 مرلہ اندازاً مالیتی-/400000روپے کا 1/4 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عارف تنویر وڑائچ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ملہی ولد آصف علی ملہی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 63910 میں غزالہ عارف تنویر

زوجہ عارف تنویر وڑائچ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی-/84000روپے۔2۔حق مہر-/30000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ غزالہ عارف تنویر گواہ شد نمبر 1 ملک فاروق احمد ولد ایوب احمد گواہ شد نمبر 2 ایم نوید احمد ولد اللہ دتہ حامد

مسل نمبر 63911 میں نصیر احمد سندھو

ولد بشیر احمد سندھو قوم رحمانی پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1 دوکان واقع چوک قلعہ کالروالہ مالیتی-/500000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد طاہر ولد حکیم نصیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ملہی ولد آصف علی ملہی

مسل نمبر 63912 میں طاہرہ امتیاز

زوجہ امتیاز احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے۔2۔حق مہر-/18000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طاہرہ امتیاز گواہ شد نمبر 1 عابد بٹ ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد وحید احمد

مسل نمبر 63913 میں ذوالفقار علی

ولد چراغ دین قوم راجپوت منہاس پیشہ مزدوری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ڈیڑھ کنال زرعی زمین واقع بدوملہی مالیتی -/70000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1800روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذوالفقار علی گواہ شد نمبر 1 عابد بٹ ولد بشارت احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد وحید احمد

مسل نمبر 63914 میں جاوید احمد ملہی

ولد آصف علی ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 نوید احمد گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد

مسل نمبر 63915 میں فاتح الدین ناصر

ولد خورشید احمد پیشہ دکاندار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاتح الدین احمد ناصر گواہ شد نمبر1 وقاص احمد بجہ ولد مقبول احمد بجہ گواہ شد نمبر2 عمیر احمد ولد ڈاکٹر نورالامین

مسل نمبر63916 میں شکیلہ ناصر

زوجہ فاتح الدین ناصر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدملی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شکیلہ ناصر گواہ شد نمبر1 عابد بٹ ولد بشارت احمد بٹ گواہ شد نمبر2 نوید احمد ولد وحید احمد

مسل نمبر63917 میں نصراللہ خان

ولد غلام نبی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ساڑھے چھ مرلہ اندازاً مالیتی -/350000روپے۔2۔زرعی اراضی 3/ ایکڑ واقع کوٹلی محمد صدیق ضلع نارووال اندازاً مالیتی -/375000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصراللہ خان گواہ شد نمبر1 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575 گواہ شد نمبر 2 یٰسین جلیل ولد محمد الیاس جلیل

مسل نمبر63918 میں مقصود احمد

ولد فرید خان قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیامپور سڑک والا ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/150000 روپے۔2۔مکان 8 مرلہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔3۔مویشی مالیتی -/100000 روپے۔4۔حویلی 6 مرلہ مالیتی -/50000روپے۔5۔مکان 3 مرلہ مالیتی -/50000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر1 عطاء الحق وصیت نمبر 36986 گواہ شد نمبر2 محمد ظہیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33313

مسل نمبر63919 میں محمد جعفر

ولد محمد یامین قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوادے بھکی کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4 / ایکڑ 5 کنال اندازاً مالیتی -/1100000 روپے۔2۔رہائشی مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/25000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد جعفر گواہ شد نمبر1 مرزا منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575 گواہ شد نمبر 2 محمد یامین والد الموصی

مسل نمبر63920 میں شاہدہ الیاس

زوجہ محمد الیاس قوم بھلی پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/143000روپے۔2۔حق مہر -/20000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ الیاس گواہ شد نمبر1 محمد لیاس ڈوگر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد امجد فاروق ڈوگر ولد بشیر احمد ڈوگر

ملازمت کے مواقع

۞ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی کو ڈپٹی جنرل مینیجر اسسٹنٹ جنرل مینیجر، سٹینوگرافر، سٹینو ٹائپسٹ، اسسٹنٹ اکاؤنٹس کلرک، فیلڈ سپروائزر، جونیئر اسسٹنٹ، کلرکس اور ڈرائیورز وغیرہ درکار ہیں۔تفصیل کیلئے 12 نومبر 2006ء کا اخبار ''جنگ'' ملاحظہ فرمائیں۔

۞ N.L.C کو پنجاب کے مختلف اضلاع میں فنانس اور اکاؤنٹس کے شعبوں میں فنانس مینیجر، سینئر اکاؤنٹنٹ اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ وغیرہ درکار ہیں۔تفصیلات 12 نومبر 2006ء کے اخبار ''جنگ'' ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

افسوسناک حادثہ

۞ مکرم عبدالحق صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ دارالنصر غربی ربوہ کے ایک مخلص دوست مکرم رانا معراج الدین صاحب کے جوان سال بیٹے مکرم آصف احمد صاحب کو مورخہ 4 نومبر 2006ء کو علی الصبح جڑانوالہ کے قریب ٹرک کا حادثہ پیش آیا، جس میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور اسی روز عصر کی نماز کے بعد دارالنصر کی گراؤنڈ میں مکرم ملک یوسف سلیم صاحب صدر محلہ دارالنصر غربی اقبال نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں نصر بلاک کے تینوں حلقہ جات کے کثیر احباب شامل ہوئے۔بعدازاں قبرستان عام میں تدفین کے بعد صدر صاحب محلہ نے ہی دعا کروائی۔مرحوم بڑے نیک نوجوان تھے۔والدین کے فرمانبردار اور اپنے خاندان میں بڑے دلعزیز تھے احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات نیز غم زدہ والدین اور دیگر رشتہ داروں کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

روس کی ملکہ۔کیتھرائن اعظم

کیتھرائن اعظم دنیا کی واحد ملکہ ہے جس کے نام کیساتھ ''اعظم'' (Great) کے الفاظ لکھے جاتے ہیں۔وہ 2 مئی 1729ء کو پروشیا میں پیدا ہوئی۔جرمنی کی شہزادی تھی۔16 برس کی عمر میں (1745ء میں) اس کی شادی روس کی ملکہ الزبتھ کے بھتیجے پیٹر سوئم سے ہوئی۔پیٹر سوئم 5 جنوری 1762ء کو روس کا زار بنا۔وہ ایک احمق اور ظالم بادشاہ تھا اور کیتھرائن پر بھی ظلم وستم کیا کرتا تھا۔نتیجتاً کیتھرائن نے اسے راستے سے ہٹا دیا اور 17 جولائی 1762ء کو پیٹر سوئم قتل کر دیا گیا۔

پیٹر سوئم کی وفات کے بعد کیتھرائن روس کی زارینہ بنی اور وہ اگلے 34 برس تک روس کی حکمران رہی۔

کیتھرائن آرٹ اور آرکیٹیکچر کی دلدادہ تھی اور اس نے روس کے دارالحکومت سینٹ پیٹرز برگ کی متعدد عمارات مغربی یورپ، بالخصوص فرانس کے فن تعمیر سے متاثر ہوکر تعمیر کروائیں۔وہ انگلستان کے صنعتی انقلاب سے بھی بہت متاثر تھی اور اس نے روس میں بھی صنعتی ترقی کی طرف توجہ دی۔

اسے ایک بغاوت کا بھی سامنا کرنا پڑا۔وہ زراعت کے نظام میں انقلاب پیدا کرنے کی خواہاں تھی مگر اس نے اپنے کسانوں کی حالت بہتر بنانے پر کوئی توجہ نہیں دی اور ان پر بھاری ٹیکس عائد کردیے۔جس کے نتیجے میں ان کسانوں میں بغاوت کے جذبات پیدا ہوئے اور یہ جذبات 1773ء میں Emelian Pugacher کی بغاوت کی صورت میں پھوٹ پڑے۔

اس نے خود پیٹر سوئم ہونے کا دعویٰ کیا اور کسانوں کو زراعت میں نت نئی مراعات دینے کا اعلان کیا۔نتیجتاً کسانوں کا ایک بڑا گروہ اس کے ساتھ ہوگیا۔اور انہوں نے متعدد علاقوں پر قبضہ کرلیا اور زمینداروں کے محلوں کو نذر آتش کردیا۔مگر کیتھرائن نے اس بغاوت پر قابو پالیا اور Pugacher کو ایک آہنی کٹہرے میں بند کرکے اس کے سامنے لایا گیا اور اسے جنوری 1775ء میں قتل کردیا گیا۔

کیتھرائن نے اندرونی شورشوں کے علاوہ بیرونی حملوں کا بھی کامیابی سے مقابلہ کیا اور اس کی سرحدیں پولینڈ، سویڈن اور ترکی تک پھیل گئیں۔

17 نومبر 1796ء کو اس کا انتقال ہوا تو روس اس کے برسراقتدار آنے کے وقت والے روس سے کہیں زیادہ طاقتور اور وسیع ہوچکا تھا۔

کیتھرائن اعظم روس کی آخری ملکہ تھی۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

تحفظ حقوق نسواں بل منظور قومی اسمبلی نے

تحفظ حقوق نسواں بل کثرت رائے سے منظور کرلیا ہے جس پر ایم ایم اے مسلم لیگ اور تحریک انصاف نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اجلاس سے واک آؤٹ کیا وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ بل کی منظوری حکومت کی تاریخی کامیابی ہے۔قرآن وسنت کے منافی کوئی چیز نہیں۔علماء کی چھ سفارشات پر بھی قانون سازی ہوگی۔صدر جنرل پرویز مشرف نے بل کی منظوری پر وزیراعظم کو مبارکباد دی ہے۔مسلم لیگ کے صدر چودھری شجاعت نے بل میں کوئی ترمیم قرآن وسنت کے منافی ثابت ہونے کی شرط پر اپنا استعفیٰ سپیکر کو پیش کر دیا جبکہ سپیکر نے استعفٰی واپس کرتے ہوئے مناسب وقت پر پیش کرنے کی ہدایت کی۔پیپلز پارٹی پارلیمنٹرین نے مخالفت نہیں کی۔قائد حزب اختلاف نے کہا ہے کہ فحاشی پھیلانے والے بل کو مسترد کرتے ہیں۔مسلم لیگ (ن) غیر جانبداری۔

الیکشن میں انتہا پسندوں کو مسترد کیا جائے

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ عوام الیکشن میں انتہا پسندوں کو مسترد کر دیں۔اعتدال پسند اٹھ کھڑے ہوں اور اپنی طاقت دکھائیں۔خواتین بل قرآن وسنت کے عین مطابق ہے۔اس کی منظوری پر پیپلز پارٹی پارلیمنٹرین کا بھی شکر گزار ہوں عورتوں کے تحفظ کا عمل جاری رہے گا۔

بل کی منظوری کے خلاف تحریک چلائیں گے

متحدہ مجلس عمل کے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ علماء نے بل مسترد کر دیا تو اس کی منظوری کے خلاف تحریک چلائیں گے۔بل سلیکٹ کمیٹی والا نہیں۔علماء سے جن نکات پر اتفاق کہا گیا تھا وہ بھی شامل نہیں۔

23 صوبائی مشیر اور 4 معاونین خصوصی فارغ

حکومت پنجاب نے لاہور ہائی کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں 23 صوبائی مشیر اور 4 معاونین خصوصی کو برطرف کر کے گاڑیاں دفاتر اور دیگر مراعات واپس لے لی ہیں۔اس بارے میں نوٹیفیکشن جاری کر دیا گیا ہے جن مشیروں کو فارغ کیا گیا ہے ان میں حافظ طاہر اشرفی شجاع، اقبال خاکوانی، سہیل ظفر، مخدوم علی اکبر اور جاوید خالد شامل ہیں۔

پاک بھارت سیکرٹریان خارجہ ملاقات

پاک بھارت سیکرٹریان خارجہ کے مذاکرات دہلی میں ختم ہو گئے۔مسئلہ کشمیر پر پیش رفت نہ ہوسکی۔دہشت گردی کے خلاف مشترکہ حکمت عملی پر اتفاق کرلیا گیا۔سیکرٹری خارجہ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ بھارت نے ممبئی بم دھماکوں کے حوالے سے ثبوت پیش کر دیئے ہیں ان کا جائزہ لینے کے بعد جواب دیا جائے گا۔قیدیوں کے تبادلے پر بھی اتفاق رائے ہو گیا ہے۔دونوں ممالک خفیہ معلومات کا تبادلہ کریں گے۔

نیا تعلیمی منصوبہ

وفاقی وزیر تعلیم جاوید اشرف قاضی نے قومی اسمبلی میں بتایا کہ جماعت اول سے 12 ویں تک نئے تعلیمی منصوبہ پر عملدر آمد 2007ء میں ہوگا۔نئے تعلیمی منصوبے میں اسلامیات، سوشل سٹڈیز اور سائنس کو ایک مضمون کے طور پر یکجا کیا جائے گا انجینئر نگ کی تعلیم کیلئے حکومت نے کئی اقدامات کئے ہیں۔وزیراعظم نے 25 سال ملازمت کرنے والے گریڈ 17 اور بالا کے افسران کی ریٹائرمنٹ پر مکان دینے کی سکیم منظور کرلی ہے۔

وسائل غریب عوام تک پہنچائیں گے

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ وسائل غریب عوام تک پہنچائے بغیر چین سے نہیں بیٹھیں گے وزیر اعلیٰ نے بہاولپور کیلئے 20 کروڑ روپے کی ترقیاتی گرانٹ اور کاشتکاروں کیلئے 5 مرلہ پلاٹوں کے منصوبے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ الیکشن میں مخالفین ہمارے ترقیاتی کاموں کے سامنے نہیں ٹھہر سکیں گے۔

عراق میں مذہبی منافرت

عراقی صدر جلال طالبانی نے ایک بار پھر ہمسایہ ممالک پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ عراق میں مذہبی منافرت کو ہوا دے رہے ہیں امریکہ اور اس کی اتحادی فوجیں عراق سے واپس گئیں تو ملک کے حالات پھر خراب ہو جائیں گے صدام حسین کی سزا کا فیصلہ میرٹ پر ہوا۔ملکی حالات پہلے سے بہتر ہیں۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریر کرتے ہیں کہ برادرم شیخ رحمت اللہ صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ کراچی کچھ عرصے سے بیمار ہیں۔اور امریکہ میں زیر علاج ہیں۔پہلے ہسپتال میں تھے۔اب گھر آ گئے ہیں۔کمزوری ہے گردوں پر اثر ہے۔کچھ کھانسی کی تکلیف ہے۔خون دینا پڑتا ہے۔احباب جماعت سے اس بزرگ بھائی اور مخلص خادم سلسلہ کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالغفار خان صاحب محلہ دار العلوم غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری خواہر نسبتی محترمہ امۃ الکریم صاحبہ بیوہ مکرم عبدالسمیع صاحب گل سابق کارکن دفتر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا مورخہ 11 نومبر 2006ء کو سفید موتیا کا آپریشن ہوا تھا۔مگر صحیح نہ ہونے کی وجہ سے اب دوبارہ آپریشن ہوا ہے۔تمام احباب وخواتین سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے اور آپریشن کامیاب ہو جائے۔آمین

ولادت

مکرم قریشی محمد لطیف صاحب دار الرحمت شرقی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بڑے بیٹے مکرم شفیق عمران صاحب نیو الیکمٹس گولبازار ربوہ کو مورخہ 10 نومبر 2006ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام آنِش احمد ناصر تجویز ہوا ہے۔نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے یہ بچہ خاکسار کا چوتھا پوتا ہے اور مکرم بشیر احمد شاہد صاحب دار الصدر غربی ربوہ دفتر نمائش کمیٹی کا نواسہ ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک، خادم دین اور درازی عمر عطا کرتے ہوئے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

نکاح

محترمہ قانتہ درد صاحبہ اہلیہ مکرم حمید حسن منور سنوری صاحب آف لاہور تحریر کرتی ہیں کہ ہماری سب سے چھوٹی بیٹی مکرمہ سونیا منورہ صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم نعیم احمد صاحب ابن مکرم رشید احمد صاحب U.K مورخہ 22 ستمبر 2006ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انتہائی شفقت فرماتے ہوئے بیت فضل لندن میں بعد نماز عصر فرمایا مکرمہ سونیا منورہ صاحبہ مکرم مولانا عبدالرحیم درد صاحب کی نواسی ہیں اور مکرم نعیم احمد صاحب کے والد مکرم رشید احمد صاحب مرحوم محترم درد صاحب کے بھانجے تھے۔دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو بابرکت بنائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17 نومبر	
طلوع فجر	5:11
طلوع آفتاب	6:36
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:10

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی ریلوے روڈ۔ربوہ
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
فون آفس: 047-6214220
موبائل: 0300-7704214

بہترین مردانہ ورائٹی، گل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی، کھدر، کرنڈی
تمام ورائٹی نمبر 1 کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہوسکتا ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ: 0333-6550796

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

خالص سونے کے زیورات
Ph:212868 Res:212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

C.P.L 29-FD

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ربوہ: 047-6214300

ضرورت سٹاف
اکاؤنٹنٹ ریٹائرڈ جے سی او (آرمی۔نیوی، ایئرفورس)
1۔مونجی کی شناخت وسٹاک ہینڈلنگ کا تجربہ اضافی قابلیت تصور ہوگی۔2۔ڈرائیور۔ہیوی ڈیوٹی لائسنس ہولڈر ترجیحاً ریٹائرڈ فوجی 3۔چوکیدار گن مین صحت مند ریٹائرڈ فوجی۔
رابطہ
منور رائس ملز مراڑہ تحصیل وضلع نارووال
0542-626129 -0300-8440830
0301-8440830